٢ نعت

حل شدہ مشق

ا۔ درست مصرعے۔

یوں وہ لوگوں کے درمیان رہے	لب پہ فوراً دُرُود آن رہے
کاروانِ بشر کی خاطر وہ	جیسے دھرتی پہ آسمان رہے
اُن کی سیرت سے ہم نے سیکھا ہے	بن کے رحمت کا سائبان رہے
نام اُن کا زباں پہ جب آئے	میرے فن کی یہی اُٹھان رہے
اَوج اُن کا بیاں کروں یاورؔ	سچ ہمیشہ سرِ زُبان رہے

٢۔ سوالات کے جوابات۔

(ا) اس نعت کے شاعر یاور عظیم ہیں۔

(ب) کاروانِ بشر سے مُراد تمام انسان ہیں۔

(ج) چھٹے شعر میں ’اُن کا‘ سے مُراد رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہیں۔

(د) آخری شعر میں شاعر نے یہ خواہش کی ہے کہ وہ چاہتے ہیں کہ ہمیشہ رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعریف بیان کرتے رہیں۔

(ہ) دوسرے شعر میں شاعر کہتا ہے کہ رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سب پر مہربانی فرماتے تھے، چاہے وہ اپنا ہو اور جان پہچان والا ہو یا بالکل غیر اور پرایا ہو۔

٣۔ علامتِ فاعل ’نے‘ اور علامتِ مفعول ’کو‘ کا استعمال

(ا) راشد نے کتاب پڑھی۔

(ب) ردا کو پھول دو۔

(ج) یاسر کو گیند دے دو۔

(د) بانو نے کام ختم کرلیا۔

(ہ) اُستاد نے شاگرد کو شاباش دی۔

(و) ماں نے بچّے کو کھانا کھلایا۔

۴۔ طلبہ کو اپنی پسندیدہ نعت سُننے خود لکھنے اور جماعت میں پڑھنے کا موقع دیجیے اور اگر ضرورت ہو تو اُن کی رَہ نُمائی کیجیے۔

۵۔ الفاظ کے مترادف اور متضاد۔

الفاظ	حریف	دوست	جیت	حرارت	مسرّت
متضاد	حلیف	دشمن	شکست	سردی	غم
مترادف	مقابل	ساتھی	فتح	گرمی	خوشی